اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۳

روزنامہ الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

یوم یک شنبہ

جلد ۲۸ | ۸ ماہ تبوک ۱۳۱۹ ہش | ۴ شعبان ۱۳۵۹ ھ | ۸ ستمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۰۵

احمدی نوجوانوں کی صحت ہر پہلو سے عمدہ ہونی ضروری ہے

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ نے بحیثیت صدر مجلس خدام الاحمدیہ حال میں پے در پے چند اعلانات احمدی نوجوانوں کو مخاطب کرکے شائع فرمائے ہیں۔ جن میں انہیں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ انہیں اپنی صحت کو عمدہ بنانے اور جسمانی طاقت حاصل کرنے کی طرف بھی خاص توجہ دینی چاہیئے۔ اور ہر روز باقاعدگی کے ساتھ ورزش کرنی چاہیئے:۔

دراصل یہ ایک نہایت اہم معاملہ ہے۔ جو دینی اور دُنیوی دونوں لحاظ سے جماعت احمدیہ کے ساتھ بہت بڑا تعلق رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بارہا اس کی طرف توجہ دلا چکے ہیں۔ اور گزشتہ سال جب حضور کو معلوم ہوا۔ کہ فوجی بھرتی کے لئے جن احمدی نوجوانوں نے اپنے آپ کو بڑے جوش کے ساتھ پیش کیا۔ ان میں سے ۹۰ فیصدی سے بھی زیادہ اس لئے نہ لئے جا سکے۔ کہ وُہ ڈاکٹری لحاظ سے ناقابل ثابت ہوئے تو حضورؒ نے ایک خطبہ جمعہ میں اس بارے میں فرمایا:۔

"میرے نزدیک تمام نوجوانوں کا سالانہ معائنہ ہوتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ ان کی صحت میں اگر کوئی نقص واقعہ ہو۔ تو اس کی فوری اصلاح کی جا سکے ...... اور جن ذرائع سے بھی ان نقصوں کی اصلاح ہو سکتی ہو۔ ان کو کام میں لانا چاہیئے"۔

اسی سلسلہ میں حضورؒ نے یہ بھی فرمایا:

"ایک تو ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ آئندہ نسل میں یہ نقائص پیدا ہی نہ ہوں۔ اور دوسری طرف ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جن میں نقائص ہیں۔ ان سے نقائص کو دُور کر دیا جائے"۔

نوجوانوں کی صحت عمدہ بنانے اور جسمانی نقائص دُور کرنے کے متعلق حضورؒ نے جہاں مغربی کھیلوں فٹ بال اور ہاکی کو ناپسند فرمایا۔ وہاں دیسی کھیلوں مثلاً مگدر ہلانا۔ رسہ کشی۔ گولہ پھینکنا۔ کودنا۔ تیرنا۔ اور چھلانگیں لگانا ضروری قرار دیا۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ کو نصیحت فرمائی۔ کہ اس قسم کی کھیلیں نوجوانوں میں رائج کی جائیں۔ مقامی مجلس تو اس بارے میں سرگرمی دکھا رہی ہے۔ اور نوجوانوں کی ورزش کے لئے حضورؒ کے ارشادات پر عمل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ جہاں جہاں بھی مجلس خدام الاحمدیہ قائم ہے۔ وہاں نوجوانوں کی صحت عمدہ بنانے کے لئے باقاعدہ ورزش کا انتظام کیا جائے۔ اور جہاں ابھی مجلس قائم نہیں۔ وہاں فوراً قائم کرکے نوجوانوں کی روحانی اور جسمانی تربیت کی طرف خاص توجہ دی جائے اور کوشش کی جائے۔ کہ کوئی احمدی نوجوان اس تربیت سے محروم نہ رہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے۔ کہ:۔

"میں سمجھتا ہوں۔ اگر ہم تھوڑی سی بھی توجہ کریں۔ تو نوجوانوں کی صحت پہلے سے بہت زیادہ اچھی ہو سکتی ہے۔ اور صحت کی درستی کے ساتھ اخلاق بھی درست ہوتے ہیں۔ جب کسی شخص کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ تو اس کے اندر چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ اور وُہ سست اور کاہل رہنے لگ جاتا ہے۔ اسی سستی اور کاہلی کی وجہ سے رفتہ رفتہ وُہ نمازوں میں سست ہو جاتا ہے۔ ... آخر نوبت یہاں تک پہونچتی ہے کہ وُہ نماز کو بالکل چھوڑ بیٹھتا ہے۔ جو دراصل صحت کی خرابی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جو شروع صحت کی خرابی سے ہوتا ہے۔ اور انجام بے ایمانی ہوتا ہے۔

اسی طرح حضورؒ نے یہ بھی بیان فرمایا۔ کہ جس شخص کی صحت اچھی نہ ہو جسم میں طاقت نہ ہو۔ وُہ خدمت دین کے بہت سے مواقع سے بھی محروم رہ جاتا ہے۔ اور اس میں کیا شک ہے۔ کہ دین کی ایسی خدمات جو انسان کو قلیل عرصہ میں اجر عظیم کا مستحق بنا دیتی ہیں۔ ان میں کوئی کمزور اور نحیف انسان حصہ نہیں لے سکتا۔ اور ایک مومن کے لئے یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ پھر وُہ جماعت جس کے پیش نظر ساری دُنیا میں پھیل جانا۔ اور اسلام کو پھیلا دینا ہے اس میں تو ایک فرد بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ جس کے دل میں بڑے جوش کے ساتھ یہ جذبہ موجزن نہ ہو۔ کہ وُہ اپنے آپ کو بڑی سے بڑی مشقت برداشت کرنے کے قابل بنائے:۔

پس احمدی نوجوانوں کے لئے نہایت ضروری ہے کہ جہاں وُہ دینی اور روحانی لحاظ سے اپنے آپکو دُوسروں کے لئے نمونہ بنائیں۔ اور اعلیٰ سے اعلیٰ اخلاق کا ثبوت پیش کریں۔ وہاں جسمانی لحاظ سے بھی وُہ اپنی مثال آپ ہی ہوں۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ ان کے لئے جو طریق عمل تجویز کرے۔ اس پر خوشی کے ساتھ عمل کیا جائے۔ اور اسے بھی دینی خدمت سمجھا جائے۔ تاکہ خدا تعالےٰ اس کے بہتر سے بہتر نتائج پیدا کرے۔ اور [illegible] سے نوجوانوں کی صحت، ہمت اور طاقت میں ترقی ہو سکتی ہو [illegible]

مدینۃ المسیح

قادیان ۶ تبوک ۱۳۱۹ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ آج خطبہ جمعہ حضور نے خود پڑھا۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور بخار کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو شب گزشتہ انتڑیوں میں تکلیف ہوگئی تھی۔ جو آج دن بھر کم وبیش جاری رہی۔ حرم ثانی کی طبیعت کل کی نسبت اچھی ہے اور حرم ثالث کو تیز بخار اور کھانسی کی تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیر وعافیت ہے۔

اخبار احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دُعا میاں محمد لطیف صاحب ابن میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای۔ اے سی پہلے احمدی پائیلٹ ہیں جو انڈین ایر فورس کی ایک پارٹی میں ولائت روانہ ہوئے ہیں۔ احباب ان کی بخیروعافیت واپسی کے لئے دعا کریں۔

ولادت ۱۲ ستمبر کو میاں شمس الرحمٰن صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ احباب سے مولود کی درازیٔ عمر وصالح ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ نیز زچہ کی صحت کاملہ کے لئے بھی دُعا کی جائے۔ خاکسار محمد عبد المنان

دعائے مغفرت (۱) میرا لڑکا حافظ محمد یعقوب یکم ستمبر کو چھ ماہ بیمار رہنے کے بعد فوت ہوگیا۔ مرحوم کی عمر قریباً ۲۲ سال کی تھی۔ احمدیت کا شیدائی تھا۔ قرآن مجید حفظ کرنے کے بعد ۲ سال ماہ رمضان میں سیالکوٹ کی جماعت کو قرآن مجید سنایا۔ مرحوم کو حضرت خلیفۃ المسیح کی ذاتِ گرامی سے خاص عشق تھا۔ اور الفضل کا شیدائی تھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار محمد ابراہیم حاجی پورہ سیالکوٹ شہر (۲) مسمی محمد علی عرصہ آٹھ دس سال سے احمدی تھا اس کا باپ اور دادا اور بھائی سب مخالف اور احمدیت کے سخت دشمن تھے۔ احمدیت کی وجہ سے انہوں نے اسے سخت مارا اور پیٹا مگر خدا کے فضل سے وہ مستقل مزاج تھا۔ اپنے ایمان پر قائم رہا۔ اور اپنے ننھیال موضع بھینی ضلع شیخوپورہ میں چلا آیا۔ وہ یکم ستمبر کو فوت ہوگیا ہے اللّٰھم اغفر لہ وارحمہ۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ مرحوم بہت مخلص اور تقویٰ شعار تھا۔

اظہارِ دردِ دل

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

میرے گناہ بے شمار اور وہ شرمساریاں
پاس سے کیوں ہوں ہمکنار میری امیدواریاں

بھولوں نہ اے خدا کبھی تیری وہ پردہ داریاں
لپٹی ہوئی ہیں رحمتوں سے یہ گنہگاریاں

سوچ تو بے وفا ذرا تو بھی کبھی تھا باوفا
مورد طعن پھر ہیں کیوں میری وفاشعاریاں

سوز وگداز عشق نے کردیئے مضمحل قویٰ
دیدہ ورخ سے ہوسکیں کچھ بھی نہ رازداریاں

منزل عشق سخت ہے صبر وسکون سے کام ہے
اے دل ناتواں سنبھل کیوں ہیں یہ بیقراریاں

چھوڑ دیں سانئہ زور وزر، برق تپاں ہوئے اثر
کام وہاں بنائیں گی اپنی یہ آہ وزاریاں

گوھر اداس تو ہے کیوں یہ تو فلک شگاف ہیں
دن کی یہ خدمتیں تری شب کی یہ اشکباریاں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی

قادیان ۶ ماہ تبوک۔ آج نماز جمعہ کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مندرجہ ذیل مرحومین کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱) سکندر علی صاحب سرپل (بنگال) (۲) عبد المجید صاحب عینووالی ضلع سیالکوٹ ان کا جنازہ پڑھنے والے بہت تھوڑے آدمی تھے۔ (۳) بابو محمد حنیف صاحب توچک تحصیل شکرگڑھ صرف چار آدمیوں نے جنازہ پڑھا تھا (۴) حکیم غلام محمد صاحب قبولہ ضلع منٹگمری حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ ان کا جنازہ تھوڑے آدمیوں نے پڑھا تھا۔ (۵) غلام زہرہ صاحبہ مزنگ صرف چار آدمی جنازہ پڑھنے والے تھے۔ (۶) چودھری فضل الدین صاحب پٹواری سیکھواں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ صرف ۱۲ اصحاب جنازہ میں شریک ہوسکے۔ (۷) رعائت اللہ صاحب بھونچال کلاں ضلع جہلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی اور ۳۱۳ میں سے تھے۔ صرف ۲ آدمیوں نے جنازہ پڑھا۔ (۸) بھاوج محمد حسین صاحب چھینہ ریت والا ضلع گورداسپور ان کا جنازہ نہیں پڑھا گیا تھا۔ (۹) والدہ صاحبہ محمد حسین صاحب چھینہ ریت والا۔ ان کا بھی جنازہ پڑھنے والا کوئی نہ تھا۔ (۱۰) آمنہ صاحبہ زوجہ صالح محمد صاحب افریقن مبلغ ٹبورا۔ افریقہ عورتوں کی تعلیم وتربیت میں سرگرم حصہ لیتی تھیں۔ (۱۱) محمد حسن صاحب پسر محمد حسین صاحب اوورسیر لکی مروت ضلع بنوں۔ دریا میں ڈوبنے سے موت ہوئی۔ (۱۲) کرم النساء بیگم صاحبہ ہمشیرہ مرزا دین محمد صاحب لنگروال۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحابیہ تھیں۔ جو غیر احمدی رشتہ داروں میں فوت ہوئیں (۱۳) حسین بی بی صاحبہ بنت غلام محمد صاحب گوئیکی (گجرات) (۱۴) چودھری نتھے خان صاحب چک ۵۵/۲ ضلع منٹگمری۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے (۱۵) شریف احمد صاحب پسر ڈاکٹر بشیر احمد صاحب بیگنی ضلع پشاور

"الفضل" کے "خاتم النبیین نمبر" کے متعلق اعلان

اگرچہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کا اعلان حال ہی میں ہوا ہے۔ اور جلسوں کے انعقاد میں چند دن رہ گئے ہیں۔ تاہم کوشش کی جائے گی۔ کہ "الفضل" کا خاتم النبیین نمبر شائع کیا جائے جس میں حسب ذیل مقررہ عنوانوں پر مضامین ہوں گے۔ انشاء اللہ

(۱) اسلام میں جنگ کب اور کن حالات میں جائز ہے۔ (۲) اسلامی جنگوں کی اقسام (۳) جنگ کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اصولی ہدایات (۴) جنگ کے متعلق مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جواب (۵) جنگ سے قبل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک (۶) جنگ کے دوران میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں کے ساتھ سلوک، (۷) دیگر مذاہب کی عبادت گاہوں اور راہبوں وغیرہ کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام (۸) معاہدوں کی پابندی (۹) جنگی قیدیوں سے سلوک (۱۰) مفتوحہ علاقہ اور اقوام سے سلوک (۱۱) اسلام اور جزیہ

احباب کرام اپنے مضامین زیادہ سے زیادہ ۱۰ ستمبر تک بھجوادیں۔ اور بیرونی جماعتیں جس قدر پرچے منگانا چاہیں ڈیڑھ آنہ فی کاپی کے حساب سے منگالیں۔

(مینیجر)

نکاح کے لئے کن صورتوں میں عورت کی رضامندی ضروری ہے

اگر کوئی لڑکی نابالغ ہو۔ خواہ کنواری ہو۔ یا بیوہ۔ اس کا نکاح بغیر اس کی رضامندی حاصل کرنے کے اس کا باپ یا دادا یا اور کوئی جائز ولی کرسکتا ہے کیونکہ رضامندی کا بنیادی پتھر عقل ہے اور عقل بلوغت کے بعد مکمل ہوتی ہے ایسی صورت میں اگر کوئی اعتراض کرے کہ جو نکاح بغیر عورت کی رضامندی کے منعقد ہوا۔ بالغ ہو کر عورت اس کی پابند کس طرح ہوسکتی ہے۔ اس اعتراض کا جواب یہ ہے۔ کہ ہمارے نزدیک باپ۔ دادا نابالغ لڑکی کا نکاح تو بغیر اس کی رضا کے کرسکتے ہیں۔ مگر بالغ ہوتے ہی اس عورت کو اختیار حاصل ہوتا ہے۔ کہ خواہ وُہ بالغ ہونے پر اپنے اس نکاح کو قائم رکھے یا فسخ کردے۔ اور اس اختیار کو خیار البلوغ کہتے ہیں۔ پس اس اختیار کے ہوتے ہوئے کوئی اعتراض باقی نہیں رہتا۔ ہاں فقہ حنفیہ میں باپ یا دادا کے نکاح کو عورت بالغ ہو کر فسخ نہیں کرسکتی۔ باقی چچا بھائی وغیرہ ولی کے نکاح کو فسخ کیا جاسکتا ہے۔ یہ فتویٰ بے شک فقہ حنفیہ کا تو ہے۔ مگر فقہ محمدیہ کا نہیں۔ کیونکہ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسی بالغ کنواری کا نکاح فسخ کردیا تھا۔ جو اس کے باپ نے بغیر اس کی رضامندی کے حصول کے کردیا تھا۔ اس سے ہم اس نتیجہ تک پہونچتے ہیں کہ جب باپ بالغ کنواری کا نکاح بغیر اس کی رضامندی کے نہیں کرسکتا۔ تو یقیناً نابالغ ہونے کی صورت میں باپ کا کیا ہوا نکاح بھی بلوغت پر نکاح فسخ ہوسکتا ہے۔ پس ہم احمدی لوگوں کا یہی مذہب ہے کہ باپ یا دادا کا باندھا ہوا نکاح بھی بالغ ہو کر عورت فسخ کرسکتی ہے ::

یہ تو نابالغہ کے نکاح کا معاملہ تھا۔ اب بالغہ عورت کے نکاح کا مسئلہ لو۔ اس مسئلہ کی دو صورتیں ہیں۔ پہلی یہ کہ کوئی عورت بالغہ ہو۔ اور کنواری ہو اس صورت کا حکم یہ ہے۔ کہ کوئی باپ بھی اپنی بالغ کنواری لڑکی کی شادی بغیر اس کی رضامندی لینے کے نہیں کرسکتا۔ لیکن کنواری بالغہ کی رضامندی کے لئے ضروری نہیں۔ کہ وُہ مونہہ سے کہے کہ مجھے یہ رشتہ منظور ہے۔ بلکہ جب اس کا باپ یا ولی اُسے کسی رشتہ کی طرف راہ نمائی کرے۔ اور وُہ خاموش ہو جائے۔ تو یہی اس کی رضامندی ہے حدیث شریف میں لکھا ہے۔ لا تنکح البکر حتیٰ تستاذن۔ یعنی کنواری کا نکاح نہیں ہوسکتا۔ جب تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے۔ واذنھا صماتھا۔ یعنی اس کی اجازت اس کی خاموشی بھی ہے۔ مگر یہ ضروری ہے ایسی عورتوں کو پہلے یہ مسئلہ بتا دیا جائے کہ ہم تمہارا نکاح فلاں جگہ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر تم کو یہ رشتہ منظور ہے۔ تو تمہاری خاموشی رضامندی پر محمول سمجھی جائے گی۔ یہ سُنکر اگر لڑکیاں خاموش ہو جائیں۔ تو یہی کافی ہے ::

دوسری صورت یہ ہے کہ عورت بالغ اور بیوہ یا مطلقہ ہو۔ ایسی صورت میں حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ لا تنکح الایم حتیٰ تستامر یعنی بیوہ یا مطلقہ کی شادی نہ کی جائے۔ یہاں تک کہ اس سے مشورہ لیا جائے پس بیوہ یا مطلقہ کی خاموشی کافی نہیں بلکہ ضروری ہے۔ کہ وُہ مونہہ سے بول کر یا لکھ کر اپنے منشا کا اظہار کرے۔ غرض کسی عورت کے نکاح کی تین صورتیں ہیں:-

(۱) اول نابالغہ۔ اس کا نکاح ولی اس کی رضامندی کے بغیر کرسکتا ہے۔ مگر بالغ ہونے پر اُسے اختیار ہے۔ کہ خواہ نکاح فسخ کردے۔ خواہ قائم رکھے۔

(۲) دوم یہ کہ عورت بالغہ اور کنواری ہو۔ اس کا نکاح بغیر اس کی رضامندی کے نہیں ہوسکتا۔ مگر رضامندی کے لئے مونہہ سے بولنا ضروری نہیں۔ خاموشی بھی کافی ہے ::

(۳) سوم یہ کہ عورت بالغہ اور بیوہ۔ یا مطلقہ ہو۔ اس کے نکاح کے لئے ضروری ہے۔ کہ وُہ مُونہہ سے بولے۔ خواہ براہ راست ولی سے کہے۔ خواہ اپنی بے تکلف سہیلیوں کی معرفت گفتگو کرے۔ خواہ لکھ کر دے ::

حدیث شریف کے اس فرمان کے مطابق جب میری بڑی لڑکی سیّدہ نصیرہ بیگم سلمہا اللہ تعالےٰ کے رشتہ کی تحریک مرزا عزیز احمد صاحب ایم اے کی طرف سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے کی۔ تو میں نے اپنی لڑکی کو ایک رقعہ لکھا۔ کہ مسئلہ یہ ہے۔ پس اگر تم میرا یہ خط پڑھ کر خاموش رہوگی۔ تو ہم سمجھیں گے کہ تم اس تعلق پر راضی ہو۔ ورنہ عدم رضامندی کی صورت میں تم اپنی کسی سہیلی کو اشارہ سے کہدو۔ تاکہ وُہ ہمیں تمہارے انکار سے آگاہ کردے۔ لیکن چونکہ عزیزہ مذکورہ نے خاموشی اختیار کرلی۔ اس لئے ہم نے اس کی خاموشی کو رضامندی پر محمول کرکے اس کا نکاح کردیا ::

اس کے بعد اب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے عزیزم ملک عمر علی صاحب کی طرف سے میری دوسری لڑکی سیدہ بیگم سلمہا اللہ تعالےٰ کے رشتہ کی تحریک فرمائی۔ تو دین محمدی کے حکم کی تعمیل میں خاکسار نے ایک خط اپنی لڑکی کو لکھا۔ اور اس میں یہ مسئلہ وضاحت سے لکھ دیا۔ کہ اگر تم یہ خط پڑھ کر خاموش رہوگی۔ تو ہم مطابق حضرت محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شرع کے تمہاری خاموشی کو رضامندی پر محمول کریں گے۔ لیکن اگر تم کو یہ رشتہ منظور نہیں۔ تو تم میرے خط کے جواب میں سادہ لفافہ بند کرکے اپنی ہمشیرہ کے ہاتھ مجھے بھیجدو۔ میں سمجھ جاؤں گا۔ کہ یہ رشتہ تمہیں منظور نہیں ::

میں امید کرتا ہوں۔ کہ آئندہ احمدی دوست اپنی کنواری بالغ لڑکیوں کو اس مسئلہ سے واقف کرکے رضامندی حاصل کر لیا کریں گے۔ کیونکہ فرمان نبوی صراحت سے ارشاد فرماتا ہے۔ لا تنکح البکر حتیٰ تستاذن۔ یعنی کنواری لڑکی کا نکاح بغیر اس کی اجازت کے نہ کیا جائے ::

ذیل میں نمونہ کے طور پر وُہ خط درج کرتا ہوں۔ جو میں نے اپنی دوسری لڑکی سیدہ بیگم سلمہا اللہ تعالےٰ کو لکھا۔ اور احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وُہ درد دل سے دُعا فرمائیں۔ کہ عزیزہ مذکورہ کا نکاح بہمہ وجوہ بابرکت ثابت ہو۔ آمین۔ یارب العالمین ::

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نور چشمی سیدہ بیگم سلمہا اللہ تعالےٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خدا تعالےٰ نے یہی قانون آدم سے اب تک اور اب سے قیامت تک جاری فرمایا ہے۔ کہ لڑکیاں جب بلوغت کی عمر کو پہونچیں۔ تو ان کی کسی موزون جگہ اُن کے والدین شادی کردیں۔ اور وُہ اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر ایک نئے خاندان کی بُنیاد ڈالیں۔ یہی سارے نبیوں ولیوں کے ہاں ہوتا آیا ہے اور ہوتا چلا جائیگا۔ اسی دائمی سنت کے مطابق تمہاری بڑی ہمشیرہ عزیزہ نصیرہ بیگم کا ہم نکاح کرچکے ہیں۔ اب خدا نے چاہا۔ تو تمہاری باری ہے تمہارے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ملک عمر علی صاحب ساکنہ ضلع ملتان جو کھوکھر قوم کے ایک معزز نوجوان ہیں۔ بی۔ اے ہیں۔ قادیان میں کئی سال سے رہتے ہیں۔ یہاں مکان بنوا رہے ہیں کی درخواست کی ہے۔ جسے خود حضرت صاحب نے بہت پسند فرمایا ہے۔ تمہارے چچا ابا۔ اور نانا جان بہت خوش ہیں۔ تمہاری پھوپھی اماں بھی اس جگہ کو پسند کرتی ہیں۔ میں نے اپنی اور تمہاری والدہ صاحبہ کی طرف سے حضرت صاحب کو لکھدیا تھا۔ کہ اگر حضور کو یہ رشتہ پسند ہو۔ تو ہمیں بھی پسند ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن والد کی رضامندی کے علاوہ ایک رضامندی شرع محمدی میں اور بھی ضروری ہے۔ اور وہ تمہاری رضامندی ہے۔ اس لئے یہ خط تم کو لکھتا ہوں۔ تم اسے پڑھ کر مجھے اطلاع دو تا کہ حضرت صاحب، کو تمہارے منشاء سے آگاہ کیا جائے۔

حدیث شریف میں لکھا ہے۔ کہ کنواری لڑکی کی اجازت مونہہ سے ضروری نہیں بلکہ اذنھا صماتھا یعنی اس کے آگے رشتہ کا ذکر کر دینا چاہیئے۔ وہ خاموش بھی ہو جائے تو رضامندی سمجھنا چاہیئے۔ پس اس مسئلہ کو اب تم نے مجھ سے سن لیا ہے۔ اس لئے اس خط کو پڑھو۔ اور خدا تعالےٰ کے حضور رو رو کر دعا کرو اور کل مجھے یہ خط واپس کر دو۔ اپنی چھوٹی ہمشیرہ بشریٰ بیگم کے ہاتھ تمہارے اس سکوت سے ہم سمجھیں گے۔ کہ تم اس رشتہ پر راضی ہو۔ لیکن اگر تم راضی نہ ہو تو مسئلہ یاد رکھو ساری دنیا ایک طرف ہو جائے مگر نکاح نہیں ہو سکتا۔ نکاح تبھی ہو سکتا ہے۔ جب عورت اور اس کا باپ یا باپ نہ ہونے کی صورت میں اور کوئی ولی دونوں نکاح پر راضی ہوں۔ پس نہ اکیلی عورت اپنا نکاح باندھ سکتی ہے۔ اور نہ اس کا ولی بغیر عورت کی مرضی کے اس کا کہیں نکاح کر سکتا ہے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ حضرت ام المومنین تمہارے چچا تمہارے نانا تمہاری آپا ان کے میاں مرزا عزیز احمد اور تمہارے والدین اس رشتہ کو خدا پر حسن ظن رکھتے ہوئے اور اسی قادر مطلق کے دروازہ کی چوکھٹ پر اپنا سر رکھ کر پسند کرتے ہیں۔ تم کو چاہیئے کہ اس خط کو پڑھو۔ اور اپنے پیدا کرنیوالے سے جو تمہارے باپ سے سنکھ در سنکھ در سنکھ گنے زیادہ تمہارا ہمدرد ہے رو رو کر دعا مانگو اور پھر اپنے دل کو ٹٹولو۔ اور جو عزم ہو اس کے مطابق کرو۔ یعنی اگر تم کو حضرت صاحب اور ہماری رائے سے اتفاق ہو تو یہ خط واپس بغیر کچھ کہنے کے اپنی چھوٹی ہمشیرہ کے ہاتھ لفافہ بند کر کے مجھے واپس دے دو۔ اور اگر دعاؤں کے بعد تمہارا ارادہ نہ ہو۔ تو خالی لفافہ بند کر کے مجھے بھیجدو۔ میں سمجھ جاؤنگا کہ تمہارا ارادہ نہیں۔ اے میرے قادر مطلق خدا میں مجازی طور پر اور رسمی طور پر اس لڑکی سیدہ بیگم کا باپ ہوں مگر اے سچے بادشاہ حقیقی خیر خواہ اور اصلی باپ یعنی اس کے وجود کو دنیا میں لانے والا تو خود ہے۔ پس جو ہمدردی اس مخلوق سے تجھ کو ہو سکتی ہے۔ وہ مجھے کہاں؟ اے ہمارے آسمانی باپ ہمارے علوم اور ہمارے تجارب سب ناقص ہیں۔ اس لئے میں اپنی پدری ہمدردی کے جوش میں تجھ سے عرض کرتا ہوں۔ کہ اس پیش آمدہ معاملہ میں تو اپنے علم اور اپنی قدرت کے ذریعہ ایسا کرشمہ دکھا کہ اگر تیرے نزدیک یہ تعلق ہماری اس ناچیز مجازی بچی کے لئے دین و دنیا میں بہتر ہو تو یہ عمل میں آوے۔ لیکن اگر تیرے علم میں یہ اس کے لئے مفید نہیں تو اے ہماری ناتجربہ کار لڑکی کے حقیقی باپ تو اپنی لڑکی کو اس فتنہ سے بچالے۔ اے میرے قادر مطلق خدا میں محض لاشی ہستی ہوں۔ بالخصوص ان ایام میں بستر مرگ نہیں تو بستر مرض پر ضرور دراز ہوں۔ اس لئے تو اس معاملہ کو کلیتہً اپنے ہاتھ میں لے لے۔ اور وہی عمل میں لا جو تیرے نزدیک بابرکت ہو۔ اے ہمارے خدا ہماری یہ لڑکی قوموں کی ماں ہو۔ نسلیں اس سے پیدا ہوں۔ وہ دین و دنیا کی برکات کی جامع ہو۔ وہ اپنی دادی خدیجہ رضؓ کی خوبیوں کی وارث ہو۔ وہ اپنی پھوپھی نصرت جہاں بیگم کی برکات کی حامل ہو۔ ہم نے تو اپنا سارا کاروبار تیرے سپرد کر دیا ہے کیونکہ تیرے سوا ہمارا اور ہے کون؟ تو ہی تو ہے جس کے مونہہ کو دیکھ کر ہم زندہ ہیں۔ تیری پاک ذات کی قسم تو ہی ہمارا سہارا ہے۔ تیری توجہ ہو تو ہم سب کچھ ہیں۔ اور تیری توجہ ذرا بھی ہٹے۔ تو ہم کچھ بھی نہیں اس لئے ع

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

سید محمد اسحاق

وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

ستارے

"الفضل" کی بعض گزشتہ اشاعتوں میں دو نقشے شائع کئے جا چکے ہیں۔ جو یکم جولائی لغایت ۳۱ اگست تک کم و بیش کام آسکتے ہیں۔ ذیل میں جو نقشے دیئے جاتے ہیں۔ یہ ستمبر اور اکتوبر دو ماہ کے لئے ہونگے۔ اس دوران میں بعض دلچسپی لینے والے احباب کی طرف سے بعض سوالات بھی موصول ہوئے جن کے جواب دیئے گئے۔ چونکہ خمسہ متحیرہ کا ذکر زیادہ عام ہے۔ لہذا مندرجہ ذیل نقشوں میں مشتری زحل اور زہرہ کا مقام بھی دکھا دوں گا۔ تاکہ پہچاننے میں آسانی ہو۔ پچھلے دنوں صبح کے وقت عطارد بھی نظر آیا تھا۔ لیکن اب وہ نظر نہیں آتا۔ سیارے چونکہ پھرتے رہتے ہیں۔ لہذا ان کا مقام بدلتا رہتا ہے۔ لیکن یہ ہمیشہ منطقۃ البروج میں ہی نظر آتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کی تلاش طریق الشمس کے بارہ بروج (منطقۃ البروج) میں کرنا چاہیئے۔

جنوب کی طرف مونہہ کر کے دیکھیں:۔ یکم نومبر کو رات کے نو بجے۔ پندرہ اکتوبر کو رات کے دس بجے۔ یکم اکتوبر کو رات کے گیارہ بجے۔ پندرہ ستمبر کو رات کے بارہ بجے۔

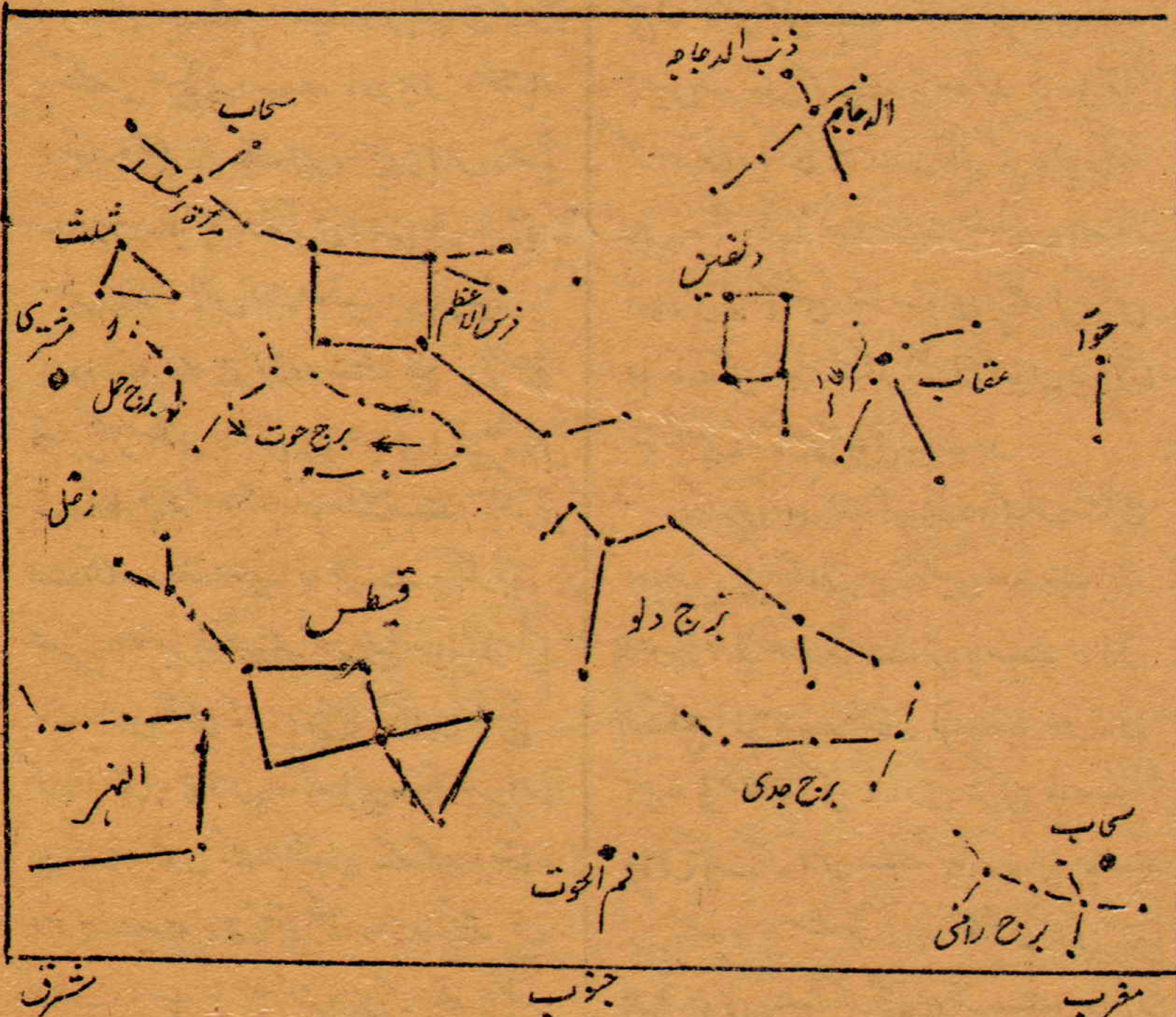

جنوبی آسمان کی طرف دیکھنے کے لئے بہتر طریقہ یہ ہوگا۔ کہ چارپائی شمالاً جنوباً بچھائی جائے۔ اور سرہانہ شمال کی طرف ہو۔ ایک لیمپ روشن کر کے سرہانے کی پچھلی جانب رکھ دیا جائے۔ اور مونہہ آسمان کی طرف ہو۔ مندرجہ بالا نقشہ کو مونہہ کے سامنے اس طرح رکھیں کہ لیمپ کی روشنی اس پر پڑے۔ پہلے ایک مجمع النجوم نقشہ پر دیکھا جائے۔ اور پھر نقشہ ذرا ایک طرف کر کے آسمان کی طرف دیکھنا چاہیئے اس طرح بار بار کرنے سے نقشے سمجھ میں آجائیں گے۔ اور آسمان کے ستارے پہچانے جائیں گے۔

واضح ہو کہ جو ستارے نقشہ پر دیئے گئے ہیں۔ یہی ستارے روشن اور واضح آسمان پر ہیں۔ اور ان کے علاوہ باقی ستارے مدھم ہیں۔ یہ اس لئے لکھا ہے۔ کہ پہچاننے میں دقت نہ ہو۔ جب شمالی آسمان کو دیکھنا ہو۔ تو چارپائی کا رخ بدل دینا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہیئے یعنی سرہانہ جنوب کی طرف اور پائنتی شمال کی طرف۔ مکان کی چھت سے یا باہر میدان میں جاکر دیکھنا چاہیئے۔ تاکہ فضا کھلی ہو۔ نیز کرسی پر دراز ہوکر بھی اسی طرح نقشے دیکھے جاسکتے ہیں۔

شمال کی طرف مونہہ کرکے دیکھیں۔ ۱۵ ستمبر کو رات کے بارہ بجے یکم اکتوبر کو رات کے گیارہ بجے۔ ۱۵ اکتوبر کو رات کے دس بجے اور یکم نومبر کو رات کے نو بجے۔

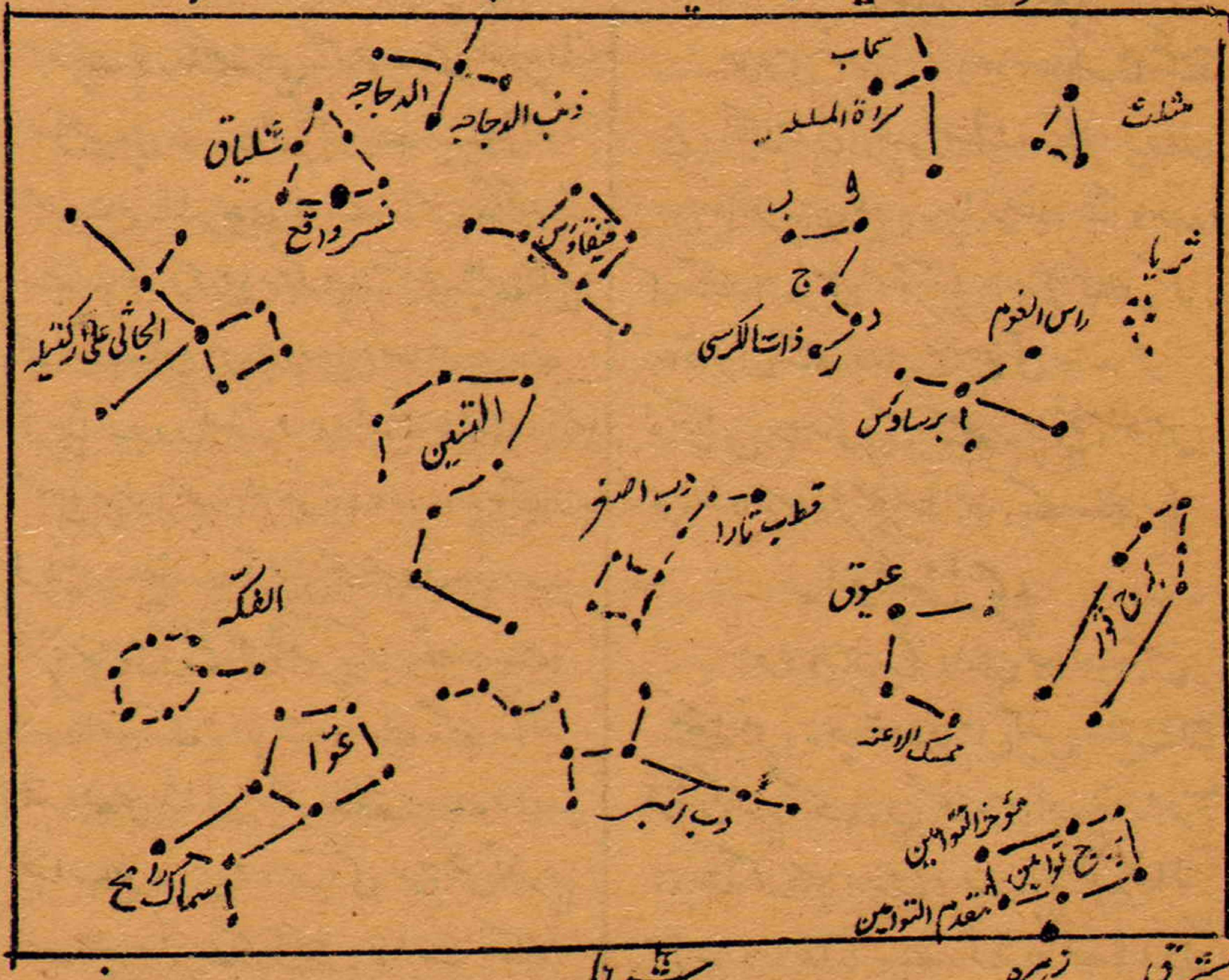

قیفاؤس:۔ اسے انگریزی میں Cepheus کہتے ہیں۔ دب اکبر کے سامنے قطب تارے کی دوسری جانب واقع ہے۔

ذات الکرسی:۔ انگریزی میں اسے Cassiopeia کہتے ہیں۔ اس کی شکل انگریزی حرف W ڈبلیو کی طرح ہے۔ اور قیفاؤس کی دائیں طرف ہے۔ اس کے ستارے نہایت روشن ہیں اس کا نام ذات الکرسی اس لئے ہے کہ اس کی شکل کرسی پر بیٹھی ہوئی عورت کے مشابہ ہے۔ ستارہ ب کرسی کی پشت ہے ستارہ ۃ چھاتی ہے۔ ج کمر ہے ستارہ ہائے د اور س دایاں گھٹنہ اور پاؤں ہیں۔

مراۃ المسلسلہ:۔ اسے Andromeda کہتے ہیں۔ اس میں ایک سحاب (Nebula) ہے۔ جو اس ہ شکل کا دائرہ کی صورت میں دکھایا گیا ہے۔ ویسے دیکھنے میں ذرا سی دھند نظر آتی ہے اور بس۔

برساوس انگریزی میں Perseus کہتے ہیں اسکا دوسرا نام حامل راس الغول بھی ہے۔ ستارہ راس الغول کو انگریزی میں Algol یا Head of Medusa کہتے ہیں۔ برساوس ایک آدمی کی شکل ہے جس کے ہاتھ میں راس الغول پکڑا ہوا ہے

The Winged Horse یا Pegasus ایک بہت بڑا مجمع النجوم ہے اس کے چار ستارے مربع کی سی شکل بنائے ہیں شکل میں ایک سرپٹ دوڑتے ہوئے گھوڑے کا جسم ہے۔ جس کی پچھلی ٹانگیں اور دم نہیں ہے اس کی شکل اس طرح کی ہے:۔

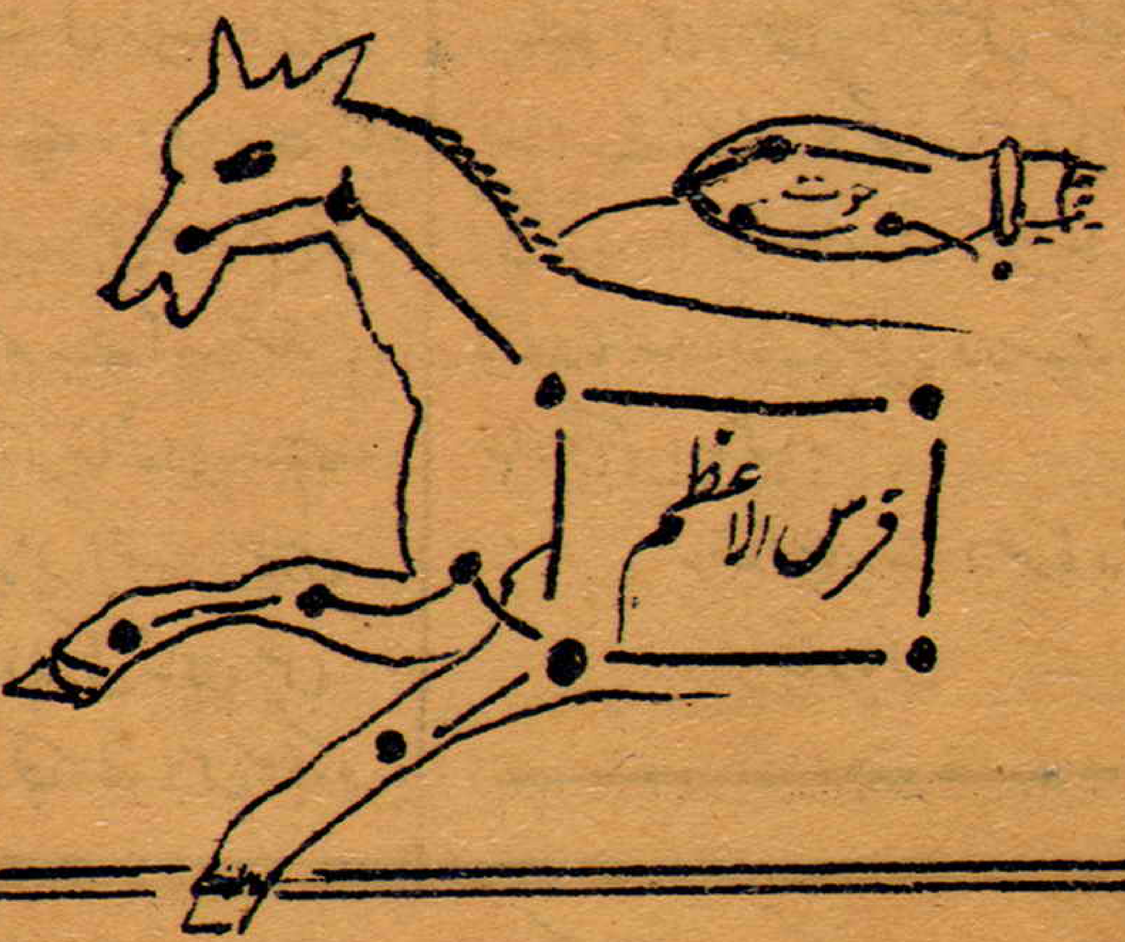

یہ شکل میں نے صرف سمجھانے کی غرض سے دی ہے۔ اور غور کرنے سے باقی مجامع النجوم کی شکلیں آہستہ آہستہ مشق کرنے سے سمجھ میں آسکتی ہیں۔

برج حوت:۔ Fishes یا Pisces بارھواں برج ہے۔ لیکن اس میں کوئی ستارہ قدر چہارم سے زیادہ روشن نہیں ہے

برج حمل:۔ The Ram یا Aries پہلا برج ہے۔ اس کی شکل ایک مینڈھے کی سی ہے۔ اس کے ستارہ ا کو راس الحمل کہتے ہیں۔

قیطس:۔ اسے انگریزی میں Whale یا Cetus کہتے ہیں۔ برج حوت اور برج حمل کے جنوب میں ایک بڑا مجمع النجوم ہے۔ جس کے تمام ستارے روشن ہیں۔

ممسک الاعنہ:۔ انگریزی میں Auriga یا Charioteer بولتے ہیں۔ اس میں ایک روشن ستارہ عیوق ہے۔ جسے Capella بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارہ قدر اول کا ہے۔

ثریا:۔ Pleiades سب سے زیادہ مشہور نسق ہے۔ اس کا سب سے روشن ستارہ وسط الثریا درمیان میں واقع ہے۔ پہلے عام طور سے سات ستارے نظر آتے تھے۔ مگر اب چھ دکھائی دیتے ہیں۔ اس نسق میں دوربین سے دیکھا جائے۔ تو بہت سے ستارے ہیں۔ مگر بہت تیز نظر والا انسان گیارہ تک خالی آنکھ سے بھی دیکھ سکتا ہے۔ نسق کو انگریزی میں Star Cluster کہتے ہیں۔ یعنی ستاروں کا ایک گچھا۔ پس ثریا بھی ایک نسق ہے۔ اور مجمع النجوم یا برج ثور میں شامل ہے۔

برج ثور۔ Taurus یا The Bull بیل کی شکل کا ہے۔ یہ دوسرا برج ہے۔ صرف بیل کا اگلا دھڑ نظر آتا ہے۔ اس میں ایک سرخ ستارہ جو اس برج میں روشن ترین ہے اور سرخ رنگ کا ہے الدبران ہے انگریزی میں اس کو Aldebaran کہتے ہیں۔ اس کے معنی ہیں پیچھے آتا ہوا۔ یعنی ثریا کے فوراً بعد اس کا طلوع ہوتا ہے۔

یہ صحیح قدر اول کا ستارہ ہے یعنے نسر واقع وغیرہ۔ دوسرے روشن ستارے اس سے زیادہ روشن ہیں۔ ہمارے آفتاب کے مقابلہ میں الدبران ٹھنڈا ہے۔ اور دن بدن ہم سے دور ہوتا جارہا ہے۔

سید ظہور احمد شاہ ہیڈ ڈسٹرکٹ اسسٹنٹ شجاع آباد ضلع ملتان۔

سیکرٹریان تعلیم وتربیت توجہ فرمائیں

نظارت ہذا کی طرف سے یہ اعلان کیا جاچکا ہے۔ کہ سیکرٹریان تعلیم وتربیت ہر گذشتہ ماہ کی کارگزاری کی رپورٹ آئندہ ماہ کی دس تاریخ تک ارسال فرمادیا کریں۔ مگر افسوس ہے۔ کہ بہت تھوڑی جماعتوں کی طرف سے اس ہدایت کی پابندی کی جاتی ہے۔ مہربانی فرماکر سیکرٹریان تعلیم وتربیت توجہ فرمائیں۔ اور باقاعدگی سے کام کریں اور رپورٹ بھیجا کریں۔

ناظر تعلیم وتربیت

نفع مند کام پر روپیہ لگانے کا موقعہ

جو احباب اپنا کوئی روپیہ ہمارے توسط سے نفع مند تجارت پر لگانا چاہیں یا بکفالت جائیداد قرض دینا چاہیں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ میرے ساتھ خط وکتابت کریں۔

فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خانبہادر میاں محمد صادق صاحب سے گزارش

میاں صاحب موصوف نے ہمارے آقا سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر حال ہی بذریعہ اخبار پیغام صلح یہ اعتراض کیا ہے۔ کہ آپ نے عدالت میں (نعوذ باللہ) جھوٹ بولا حالانکہ ہر انسان کئی دفعہ گذری ہوئی بات بھول جاتا ہے۔ اور کسی موقع پر اسے دہرا نہ سکنے کو جھوٹ نہیں کہا جا سکتا۔ اس سلسلہ میں میں میاں صاحب موصوف کو ایک واقعہ یاد دلاتا ہوں۔

میرے چھوٹے لڑکے سے ایک آدمی نے کچھ روپیہ لیا۔ اور وعدہ کیا کہ میں جلد واپس کر دوں گا۔ اس کے بعد اس نے ایک دن گھڑی جو نہایت قیمتی تھی میرے لڑکے کو دھوکہ دے کر لے لی۔ اور میرے لڑکے پر اس کی جعلسازی ظاہر ہو گئی۔ مگر میں ان دنوں اپنے وطن گیا ہوا تھا۔ عرصہ ایک ماہ کے بعد جب میں واپس آیا تو مجھے اس بات کا علم ہوا۔ اس دوران میں میاں صاحب موصوف نے میری دکان سے ایک خاکی ریشم کا سوٹ سلوایا اور میرا ان سے تعارف ہو گیا۔ ایک دن میں نے ان کے در دولت پر جا کر کہا کہ آپ کے علاقہ میں میرا اس طرح نقصان ہو گیا ہے۔ اس پر میاں صاحب نے خاکسار سے کہا کہ آپ بڑی کوتوالی میں چلیں میں وہاں آتا ہوں۔ خاکسار وہاں گیا اور میاں صاحب بھی تھوڑی دیر کے بعد تشریف لے آئے۔ اور انہوں نے حوض قاضی کے تھانیدار صاحب کو بلا کر کہا۔ کہ ان کا بیان لے کر اس شخص سے ان کا مال دلا دو۔ یا مقدمہ قائم کرو۔ اس پر تھانیدار صاحب نے ہمارے بیان لے کر ملزم کی تلاش شروع کر دی۔ آخر پولیس نے اس کو پکڑ لیا۔ پولیس نے جب اسے ڈانٹا تو وہ دو چار آدمیوں کو ساتھ لے کر میاں صاحب کے پاس بڑی کوتوالی میں گیا۔ اور منت سماجت کی۔ اس کے بعد جب میں حوض قاضی کے تھانہ میں گیا۔ تو سب انسپکٹر صاحب نے کہا میاں صاحب نے تو اس سے کہہ دیا ہے کہ میں نے کسی سے نہیں کہا کہ ایسا کرو اور نہ میرے پاس کوئی رپورٹ آئی ہے۔ آپ جا کر میاں صاحب کو پھر یاد دلائیں۔ اس پر میں پھر میاں صاحب کے پاس کوتوالی میں گیا۔ اور ان کو واقعہ یاد دلایا۔ اس پر آپ نے فرمایا میں تو بالکل بھول گیا تھا آپ پھر جا کر تھانہ حوض قاضی میں کہہ دیں۔ کہ تفتیش کریں۔

اب میں میاں صاحب سے نہایت مودبانہ طور پر عرض کرتا ہوں۔ کیا آپ کے اس فعل کو کوئی جھوٹ کہہ سکتا ہے جب کہ آپ چند دن کے عرصہ میں ایک بات بھول گئے۔ اور خطبہ جمعہ اور عدالت کی گواہی میں تو کئی سال کا فاصلہ ہے اگر ہمارے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اس معاملہ میں بھول گئے تو کونسی بڑی بات ہے۔ آخر میں میاں صاحب کے لئے دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی غلامی میں داخل کرے۔ کیونکہ آپ نے میرے ساتھ نیک سلوک کیا تھا جس کا میں شکر گذار ہوں گو مجھے اس ملزم کے قلاش ہونے کی وجہ سے کچھ نہ ملا۔

خاکسار محمد شفیع معرفت ایم ایم شفیع اینڈ سنز سول ملٹری ٹیلرز لیڈیز ہارڈنگ روڈ نئی دہلی۔

درخواست دعا

حاجی غلام احمد صاحب کریام جو سول ہسپتال امرتسر میں زیر علاج ہیں۔ ان کے متعلق بعض احباب خیال کرتے ہیں کہ تندرست ہیں۔ اور بعض کا خیال ہے کہ بہت بیمار ہیں یہ دونوں باتیں درست نہیں وہ دونہ پورے طور پر تندرست ہیں۔ نہ بہت بیمار۔ ان کی صحت کامل کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہے اور دو تمام احمدی احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ [illegible]

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

بنگال میں تبلیغ

محمد طیب اللہ صاحب پریذیڈنٹ سبرت پور لکھتے ہیں۔ کہ چوہدری مظفر الدین صاحب بی۔ اے ڈھاکہ سے ۸/۱۶ کو سبرت پور تشریف لائے۔ اس خاکسار نے ساتھ ہو کر چار جگہ چار تبلیغی جلسے قائم کرائے جن میں چوہدری صاحب نے قریباً دو دو گھنٹہ صداقت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تقاریر فرمائیں۔ جناب قریشی محمد حنیف صاحب آنریری مبلغ بھی تقریر کرتے رہے۔ سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اکثر غیر احمدی شامل ہو کر سنتے رہے۔ اور جناب چوہدری صاحب کی پرجوش تقریر سے اچھا اثر لے کر گئے۔ جماعت کے تربیتی اجلاس میں جناب چوہدری صاحب نے ضروری ہدایات دیں۔ اور ۸/۲۲ کو واپس کلکتہ تشریف لے گئے۔

مولوی ظل الرحمن صاحب بنگالی مبلغ برہمن بڑیہ اپنی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ برہمن بڑیہ میں روزانہ درس و تدریس کے علاوہ قرب و جوار کے دیہات کے لوگوں میں تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۴ کس مرد و زن بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں استقامت بخشے۔ ان دنوں یہاں پر مخالفین نے احمدیوں سے بائیکاٹ کی تحریک جاری کر رکھی ہے۔ بازار سے سودا سلف کا خرید نا بھی بند ہو گیا ہے۔ غریب اور اکیلے احمدیوں کو مختلف قسم کی تکالیف پہنچائی جا رہی ہیں۔ باوجود اس کے بہت سے غیر احمدی احمدیت کی طرف مائل ہیں جنہیں تبلیغ کی جاتی ہے۔ اس سے پہلے احمدی و غیر احمدی ایک ہی مسجد میں نماز پڑھتے تھے۔ اب ہم نے ایک مختصر سی مسجد ٹین کا چھپر ڈال کر بنا ڈالی ہے۔ یہ مسجد موضع بیراگھر چہ میں ایک احمدی کے مکان کے پاس ان کی زمین میں بنائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو بابرکت کرے۔ آمین ثم آمین

سکھر (سندھ)

مولوی غلام احمد صاحب فرخ لکھتے ہیں۔ یکم تا ۱۵ ظہور ۱۹ھ کے دوران میں ۱۱ تقریریں کیں۔ چار مقامات کا دورہ کر کے ۸۶ میل سفر کیا ۴۶ اشخاص کو ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ کی سندھی ٹریکٹس جماعتوں کو بھیجے۔ پانچ اشخاص کو اسلام کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا

راولپنڈی

مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ چار ملاقاتیں کیں۔ ایک دن قرآن کریم ایک دن بخاری بعد نماز مغرب اور تذکرہ کا درس۔ روزانہ بعد نماز مغرب دیا جاتا ہے۔ ڈیڑھ گھنٹہ روزانہ کلاس اطفال کو وقت دیتا ہوں جماعت کی حالت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے نماز و اور درسوں میں باقاعدگی ہے۔

بھیرہ

جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی جو ان دنوں بھیرہ میں متعین ہیں لکھتے ہیں۔ کہ خاکسار اکثر ۱۲-۱۴ گھنٹے کام کرتا رہتا ہے۔ درس و تدریس جاری ہے۔ ۱۱ ماہ ظہور کو محلہ پراچگاں میں ایک پبلک تقریر ہوئی اور ایک شخص نے بیعت کی۔ فالحمد للہ۔ جماعت کی تنظیم و تربیت کا سلسلہ جاری ہے

کوٹ رحمت خان

سکرٹری صاحب تبلیغ لکھتے ہیں ماہ جولائی میں احکام القرآن۔ گر نتھوں میں نور اسلام۔ الفضل جوبلی نمبر وغیرہ کتب متلاشیان حق کو پڑھنے کے لئے دی گئیں۔ الفضل سے خطبات سنائے گئے۔ دیگر مسائل کی تبلیغ کی گئی۔ اخبار فاروق تحریک جدید کے ماتحت ایک معزز دوست کے نام جاری کرایا گیا۔

مرتبہ نظارت دعوۃ و تبلیغ

قادیان

یوم سیرت النبیؐ کے لئے لٹریچر

جیسا کہ احباب کو علم ہے یوم سیرت النبیؐ ۱۵ تبوک ۱۳۱۹ہش مطابق ۱۵ ستمبر ۱۹۴۰ء کو منایا جائے گا۔ جس کا مقصد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ اور مکارم اعلےٰ کو پیش کر کے ان غلط فہمیوں کو دور کرنا ہے۔ جو اسلام کے بعض کوتاہ اندیش دشمنوں نے جہالت اور تعصب کی وجہ سے پھیلائی ہیں۔ ویسے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت بیان کرنا ایک نہایت مقدس اور اہم فریضہ ہے۔ اس موقعہ پر جلسوں کے لئے حسب سابق سب جماعتیں خاص اہتمام کریں۔ اور جنگوں کے متعلق جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم ہے۔ اور جس کا آپ نے عملی نمونہ بھی پیش کیا احسن طریق سے پیش کیا جائے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ تعلیم یافتہ طبقہ میں مناسب لٹریچر تقسیم کیا جائے خصوصاً ایسا طبقہ جو ہندی گورمکھی اور انگریزی پڑھا ہوا ہو۔ اس میں ایسے لٹریچر کی اشاعت کی بہت ضرورت ہے۔ جس کے لئے مناسب موقعہ لٹریچر مندرجہ ذیل پتہ سے احباب بکثرت منگوا کر تقسیم کریں۔

(۱) مجھے اسلام کیوں پیارا ہے لیکچر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ انگریزی فی کاپی ا/ چھ روپے سینکڑہ

(۲) ہمارا رسول تقریر فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ اردو فی کاپی ا/ چھ روپیہ سینکڑہ

(۳) رسالہ "امن عالم" اس میں خاص طور پر جنگ وصلح کے متعلق اسلام کی تعلیم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تعامل درج ہے۔ اردو فی ا/ چھ روپے سینکڑہ ہندی فی ا/ چھ روپیہ سینکڑہ۔ گورمکھی فی ا/ چھ روپے سینکڑہ

مہتمم نشر واشاعت نظارت دعوت وتبلیغ قادیان

نہایت ضروری اعلان

چونکہ ابھی تک ٹاؤن کمیٹی کی حدود بہت محدود ہیں۔ اور قادیان کی آبادی ان حدود سے باہر بھی پھیل رہی ہے۔ اور اس باہر والی آبادی میں مکان بنانے والوں کے لئے نقشہ وغیرہ کی نگرانی کا کوئی انتظام نہیں جس کی وجہ سے آبادی کے بدزیب ہونے اور دیگر قباحتوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو احمدی احباب حدود ٹاؤن کمیٹی قادیان سے باہر مکان بنانا چاہیں وہ اپنے مجوزہ مکان کا مفصل نقشہ مع حدود کے تیار کر کے اس کی دو کاپیاں نظارت امور عامہ میں بغرض منظوری بھجوایا کریں۔ اور نظارت امور عامہ کی تحریری اجازت کے بغیر جو پیش کردہ نقشوں میں سے ایک نقشہ پر درج کر کے دی جائیگی۔ کوئی عمارت حدود ٹاؤن کمیٹی قادیان سے باہر تعمیر نہ کی جائے۔

فی الحال قادیان کی مندرجہ ذیل آبادیاں ٹاؤن کمیٹی کی حدود سے باہر ہیں۔

دارالیسر۔ دارالشکر غربی۔ دارالشکر شرقی۔ دارالسعت۔ حصہ محلہ دارالفضل جانب شمال احمدیہ فروٹ فارم۔ دارالبرکات کا وہ حصہ جو اراضیات بھینی کے ساتھ ملتا ہے۔ مع اراضیات بھینی۔ باب الانوار وغیرہ۔

چونکہ محلہ دارالانوار کی ایک علیحدہ نگران کمیٹی مقرر ہے۔ اس لئے یہ محلہ اس پابندی سے باہر ہے باقی جملہ نو آبادیوں میں جو حدود ٹاؤن کمیٹی سے باہر ہیں مکان بنانے سے قبل نظارت امور عامہ کی تحریری اجازت لینی ضروری ہوگی۔

اس ضمن میں اس اعلان کا دہرا دینا بھی ضروری ہے۔ کہ آئندہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے فرمان کے ماتحت قادیان کی کوئی ایسی نو آبادی قابل منظوری نہیں سمجھی جائے گی جس کے عام رستے بیس ۲۰ فٹ سے کم چوڑے ہوں۔

ناظر امور عامہ قادیان

صنعت وحرفت

بادام روغن بنانا

ہندوستان کا بادام روغن گدلا اور ہلکے بادامی رنگ کا ہوتا ہے۔ جو کہ دیکھنے میں صاف دکھائی نہیں دیتا۔ یورپ سے جو بادام روغن بن کر آتا ہے۔ اس کی قیمت ہندوستانی بادام روغن سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ پانی کی طرح صاف کہ جس میں تازہ باداموں جیسی خوشبو اور ذائقہ ہوتا ہے۔

یورپ کے بادام روغن کی طرح صاف وشفاف روغن بنانے کا طریق یہ ہے۔

مغز بادام کے اوپر جو سرخ رنگ کا باریک چھلکا ہوتا ہے۔ اور جس میں تیل بالکل نہیں ہوتا۔ مگر رنگ ضرور ہوتا ہے۔ اس کے باعث روغن بادام بھی رنگین ہو جاتا ہے۔ اور کچھ ذائقہ بھی اس چھلکے کے باعث کسیلا ہو جاتا ہے۔ اسے اتار دینا چاہئے۔ یورپ والے مغز بادام کو ۵-۶ گھنٹے پانی میں بھگو دیتے ہیں۔ جب اوپر کا چھلکا نرم ہو جاتا ہے۔ تب اس کو اتار کر دودھ جیسی بادام کی گری کو خوب سکھا لیتے ہیں۔ اور حفاظت سے رکھ لیتے ہیں۔ اب ان کا تیل کولہو یا مشین کے ذریعہ نکالتے ہیں۔ جو کہ پانی جیسا سفید اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔

دو چار دن کے بعد جب تیل کی گاد خوب تہ نشیں ہو جاتی ہے۔ تب اوپر کا صاف اور نتھرا ہوا تیل جدا کر کے فلالین کے کپڑے میں سے چھان لیتے ہیں۔ اب یہ تیل سو فیصدی خالص ہوتا ہے۔

باعزت روزگار

حاصل کرنے کیلئے بائیوکیمک ہومیوپیتھک سندات بذریعہ خط وکتابت حاصل کریں نیز جنگ کے قبل نرخوں پر ادویات شرابرفی ڈرام مسلائم ہومیوپیتھک فارمیسی امرتسر سے خرید کریں۔

بعدالت جناب سردار گوربخش سنگھ صاحب اسسٹنٹ کلکٹر بہادر درجہ دوم راجن پور

مسو ولد محمد بخش ڈیت سکنہ رقبہ احمد وغیرہ مدعیان بنام بخشہ وغیرہ

تقسیم کھاتہ ۱۰ اراضی چاہ جندہ والہ واقع موضع رقبہ احمد

رقبہ ۵۳ کنال

بخشہ۔ مرید حسین پسران امر لہ پھٹہ۔ غلام حسین ولد فتح محمد۔ خدا بخش ولد متہ راجپوت جاٹرہ سکنہ عاقل پور۔ حسن۔ علی پسران محمد بخش اقوام جٹ ڈیت سکنائے رقبہ احمد۔ غلام رسول ولد جندو قوم مرکنڈ سکنہ عاقل پور۔ پیر بخش ولد حیدر قوم ڈیت سکنہ بھاگ ما لکان۔ واحدہ ولد میرن۔ جیاتاں دختر محمود قصائی سکنہ کوٹلہ نفیر۔ فیضو ولد امامن۔ الاہو ولد بیرو۔ نبلو ولد عمر قصائی ساکنان رسول پور نالہ دھندی۔ اللہ دتہ ولد لعلو قوم قصائی سکنہ بنجارا۔ تحصیل جام پور عمر ولد فاضل بٹھارہ۔ مرید حسین نابالغ ولد جسو بسرپرستی غلام رسول ولد مسو قوم بٹھارہ دریاری ولد نور قوم جٹ متخلص ساکنان عاقل پور تحصیل راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان۔

اندرین مقدمہ مدعیان نے درخواست واسطے تقسیم اراضی بالا عدالت ہذا میں گزرانی ہے لہٰذا آپ کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ بتقرر ۹/۱۲ بمقام عاقل پور حاضر عدالت آکر پیروی کریں ورنہ کارروائی یکطرفہ ہوگی۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۶ ستمبر۔ رومانیہ کے شاہ کیرول تخت سلطنت سے دستبردار ہوگئے ہیں اور انہوں نے سلطنت کا تمام کام اپنے لڑکے کے سپرد کر دیا ہے۔ بیگم کیرول آج بخارسٹ واپس آرہی ہیں۔ جہاں وہ اپنے لڑکے کے ساتھ رہینگی۔ شاہ کیرول نے تخت حکومت اس لئے چھوڑ دیا کہ کل آئرن گارڈ پارٹی نے بہت بڑے جلوس نکالے اور جلسے کئے جن میں شاہ کیرول کو بہت کچھ برا بھلا کہا گیا تھا۔ ابھی تک یہ پتہ نہیں چلا کہ رومانیہ کی نئی گورنمنٹ کس پالیسی پر چلیگی

لنڈن ۶ ستمبر ہنگری کی فوجیں ٹرانسلوینیا پر قبضہ کرنے میں لگی ہوئی ہیں آج سرحد پر کچھ جھگڑا ہو گیا۔ جس میں دونوں طرف کے دو دو آدمی مارے گئے۔ کہتے ہیں کہ یہ جھڑپ اس لئے ہوئی کہ ہنگری کی فوجیں وقت سے پہلے سرحد کو پار کرنے لگ گئی تھیں۔

لنڈن ۶ ستمبر۔ کل ساری رات اور آج سویرے فرانس کے مغربی کنارے کی بندرگاہوں پر انگریزی جہاز دھواں دھار بم برساتے رہے۔ بم اتنے زور سے پھٹے کہ ان کی آوازیں برطانیہ کے سمندری کنارہ تک پہنچتی رہیں۔

لنڈن ۶ ستمبر جرمن خبر رساں ایجنسی نے اس امر کو تسلیم کر لیا ہے۔ کہ انگریزی جہاز آج پھر برلن پر اڑے۔ کل رات میونک پر انگریزی ہوائی جہاز تین گھنٹہ تک پرواز کرتے رہے۔ جرمنوں نے اب یہ بھی تسلیم کر لیا ہے کہ بدھ کے دن برلن پر جو انگریزی ہوائی جہازوں نے حملہ کیا اس میں کئی فوجی مقامات پر بم گرے۔ اسی طرح برلن کے قریب ایک فوجی مال گودام پر بھی حملہ ہوا۔

لنڈن ۶ ستمبر آج سویرے برطانیہ کے شمال مغربی کنارے پر کئی ہوائی لڑائیاں ہوئیں۔ ایک جگہ دشمن کے ۲۰۰ ہوائی جہازوں نے چھاپہ مارا انگریزی توپوں اور بمبار جہازوں نے انہیں مار بھگایا دشمن کے دو جہاز گرتے ہوئے بھی دیکھے گئے۔ دریائے ٹیمز پر بھی لڑائی ہوئی۔ یہاں دشمن کا ایک ہوائی جہاز مونہہ کے بل گرتا ہوا نظر آیا۔ آج رات کے وقت دشمن کے کئی جہاز لنڈن پر حملہ آور ہوئے مگر ان کے حملوں سے بہت کم نقصان ہوا۔ آدمی بھی بہت کم مارے گئے۔

ٹوکیو ۶ ستمبر جاپان کی وزارت خارجہ کے ایک افسر نے آج ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہند چینی سے دوستانہ طریق پر بات چیت ہو رہی ہے انہوں نے کہا مجھے معلوم نہیں کہ جاپانی فوجیں ہنوئی پہنچ گئی ہیں۔

پشاور ۶ ستمبر۔ کابل میں کچھ فرانسیسی رہتے ہیں جو جنرل ڈیگال کے ساتھ شامل ہوگئے ہیں وہ عنقریب بمبئی کے راستہ انگلستان جائیں گے اور نازیوں سے جنگ کریں گے۔

لنڈن ۵ ستمبر۔ آج مسٹر چرچل نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ پر بڑے حملہ کا خطرہ ابھی دور نہیں ہوا۔ جرمنی اپنی طاقت کا بیشتر حصہ صرف کر چکا ہے اور اب فوری نتائج چاہتا ہے۔ آغاز جنگ سے اب تک برطانیہ کے ۱۰۷۰ آدمی ہوائی حملوں میں ہلاک اور اتنے ہی زخمی ہوئے ہیں۔ برطانیہ میں ایک کروڑ ۳۰ لاکھ مکانات ہیں جن میں سے صرف ۸ سو کو نقصان پہنچا ہے۔ برباد شدہ مکانوں کی مرمت یا از سر نو تعمیر حکومت کرے گی۔ زخمیوں کو معاوضہ دیا جائیگا۔ ہماری طاقت میں اب اضافہ ہو چکا ہے اور ہٹلر کو ہم پر حملہ کی جرأت نہیں ہوتی۔

جنگ کی سالگرہ پر ہٹلر نے جو تقریر کی۔ اس میں کہا۔ کہ برطانیہ کے لوگ کہتے ہیں۔ کہ جرمن آتے کیوں نہیں۔ ہمارا جواب یہ ہے کہ ہم ضرور آئیں گے۔ صبر کرو۔ ہم ایک قوم کو ایسی پوزیشن میں نہیں رہنے دیں گے۔ کہ وہ جب چاہے سارے براعظم کی ناکہ بندی کر کے ۴۵ کروڑ انسانوں پر مصائب نازل کردے۔ یہ بات قطعاً ناقابل برداشت ہے۔ میں اس وقت تک لڑائی جاری رکھوں گا جب تک کہ کوئی قطعی اور آخری فیصلہ نہیں کیا جاتا۔

بخارسٹ ۵ ستمبر۔ رومانیہ کے شاہ کیرول نے آئرن گارڈ کے دباؤ کی وجہ سے بہت سے اختیارات ترک کر دیئے ہیں۔ انہیں رومانوی افواج کا کمانڈر انچیف بنایا گیا ہے۔ ملک کا نظم ونسق اب نازیوں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ کل رات باغیوں نے اطالوی قونصل خانہ پر حملہ کر کے اسے مسمار کر دیا اطالوی قونصل خانہ نے فوج کی پناہ لی۔ باغی چھ گھنٹہ تک فوج کے ساتھ لڑتے رہے آخر باغیوں پر قابو پا لیا گیا۔

واشنگٹن ۵ ستمبر امریکن گورنمنٹ نے جاپان کو نوٹس دیدیا ہے۔ کہ وہ ہند چینی کی حفاظت کے بارہ میں بہت دلچسپی رکھتی ہے۔ اور وہ اس کی نیز ڈچ ایسٹ انڈیز کی موجودہ پوزیشن میں کسی قسم کی تبدیلی کو گوارا نہیں کرے گا۔ غالباً اسی وجہ سے جاپان نے الٹی میٹم واپس لے لیا ہے۔ امریکہ کے بحری محکمہ کے وزیر نے ایک پریس انٹرویو میں کہا کہ برطانیہ سے بحری اڈوں کے لئے حاصل کردہ مقامات پر اڈوں کی تعمیر کے لئے اڑہائی کروڑ ڈالر خرچ کئے جائینگے نیا معاہدہ امریکہ کو جنگ کے بہت قریب لے آیا ہے۔

ٹوکیو ۵ ستمبر جاپان کے دفتر جنگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ شاہ جاپان کا بھائی منگولیا میں ہوائی جہاز کے حادثہ کا شکار ہو گیا ہے۔ وہ ایک توپ خانہ میں کیپٹن کے طور پر کام کرتا تھا۔ شاہ جاپان نے پانچ دن تک اس کا ماتم منائے جانے کا حکم دیا ہے۔

لاہور ۵ ستمبر بابا کھڑک سنگھ نے جنہیں ڈیڑھ سال قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ بی کلاس کی مراعات لینے سے انکار کر دیا۔

لنڈن ۶ ستمبر کہا جاتا ہے شاہ کیرول سوئٹزرلینڈ جا رہے ہیں آپ دوسری بار تخت سے الگ ہوئے ہیں۔ تخت چھوڑنے کے بعد انہوں نے اہل ملک کے نام ایک بیان شائع کیا جس میں کہا کہ اس وقت ملک کو بہت بڑا خطرہ درپیش ہے۔ میں لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ میرے بیٹے کا ساتھ دیں۔ اور محبت اور وفاداری کے ساتھ رہیں۔ شہزادہ مائیکل جو اب تخت نشین ہوئے ہیں وہ بھی دوسری بار تخت پر بیٹھے ہیں۔ بادشاہ مائیکل نے جنرل اینٹونسکو کو تمام اختیارات دیدیئے ہیں۔ جنرل اینٹونسکو نے کئی بڑے بڑے جرنیلوں کو گرفتار کر کے قید کر دیا ہے

لنڈن ۶ ستمبر۔ برطانیہ میں آج جو ہوائی لڑائیاں ہوئیں ان میں ۲۸ جرمن جہاز گرائے گئے۔

لنڈن ۶ ستمبر انگریزی بیڑے نے روم کے سمندر میں دور دور تک کئی برطانوی اڈوں پر حملے کئے ہیں۔ دشمن کے ۸ ہوائی جہاز بھی گرا دیئے گئے۔ اڈوں میں کھڑے ہوئے بہت سے جہاز بھی برباد کر دیئے گئے۔ انگریزی اور اطالوی فوجوں میں بھی کچھ جھڑپیں ہوئیں۔ دو اطالوی جہازوں کو تارپیڈو مار کر غرق کر دیا گیا۔ ایک اطالوی ڈوبکنی کشتی پر مشین گنوں سے گولیاں برسائی گئیں

لنڈن ۶ ستمبر اطالوی جہازوں نے کل مالٹا اور عدن پر حملہ کرنے کی کوشش کی مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ اطالوی جہاز گو تعداد میں زیادہ تھے مگر انگریزی جہازوں نے ان میں سے ایک کو مار گرایا اور دو کو ایسا سخت نقصان پہنچایا۔ کہ شاید ہی وہ اپنے اڈوں پر سلامتی کے ساتھ پہنچے ہوں۔ اسکندریہ کی بندرگاہ پر بھی اطالوی جہاز ۳۰ دفعہ حملے کر چکے ہیں مگر نقصان بہت تھوڑا ہوا ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah